

(اکرام اللہ ساجد)

جناب فضل و عظمیٰ

شعروادب

ہے زباں پہ میری بخاری تری حمد کا ترانہ

تجھے یاد کرتے کرتے ہے گزر گیا زمانہ
مری مغفرت کا شاید یہی بن سکے بہانہ
نہیں ایساں نہ جائے میری محنت شبانہ
ذرا اے اجل ٹھہر جا کہ میں پڑھ تولوں دوگانہ
تجھے کیا خبر کہ کتنا ہے بقایا آب و دانہ
تجھے فکر ہے جہاں کی مجھے فکر آشیانہ
میری بندگی کا مجھ کو یہ ملا ہے محنتانہ

میسراشوق والہانہ میرا عشق غائبانہ
ہے زباں پہ میری جاری تری حمد کا ترانہ
ہوں سیاہ کار بجید میرا دل مٹھک ہا ہے
نہیں کر سکا تلافی میں گزشتہ لغز بشوں کی
یونہی فخر کر رہا ہے تو دُر اسی زندگی پر
ہے یہ ظرف اپنا اپنا ہے اپنی اپنی ہمت
میری زندگی کے بدلے مجھے موت مل رہی ہے

تو نے ذکر نہ کیے ہیں میرے غم غلط ہمیشہ
کہ شریکِ غم رہا ہے تیرا فضلِ جاودانہ